سوال

(398) شوہر مقتدی اور بیوی امام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے والد بہت ضعیف ہیں، وہ نماز کے لیے مسجد نہیں جاسکتے۔ میری والدہ نماز وغیرہ کے ضروری مسائل جانتی ہے۔ کیا میرے والد اپنی بیوی کے پیچھے اسے امام بناء کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ اگر پڑھ سکتے ہیں تو کس جگہ کھڑے ہوں گے آگے، پیچھے یا برابر؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب شوہر مقتدی ہو اور عورت امام، تو درمیان میں پردہ کر کے شوہر دائیں طرف برابر کھڑا ہوگا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:

'تَستَرُ بَینَک وَبَینَهَا بِثَوبٍ ثُمَّ تُصَلِّی بِحَذَائِک' منتخب کنز العمال: ۲/ ۲۰۷

''عورت اپنے شوہر اور اپنے درمیان کپڑے کا پردہ لٹکالے، پھر اس کے برابر کھڑی ہو کر نماز پڑھائے۔''

سبل السلام میں اُمِ ورقہ کی حدیث کے تحت امیر صنعانی فرماتے ہیں:

'وَالحَدِیثُ دَلِیلٌ عَلٰی صِحَّةِ إِمَامَةِ المَرأَةِ أَهلَ دَارِهَا، وَإِن کَانَ فِیهِمُ الرَّجُلُ، فَإِنَّهُ کَانَ لَهَا مُؤَذِّنٌ، وَکَانَ شَیخًا، کَبِیرًا کَمَا فِی الرِّوَایَةِ۔ وَالظَّاهِرُ أَنَّهَا کَانَت تَؤُمُّ، وَغُلَامَهَا، وَجَارِیَتَهَا۔' سبل السلام: ۳/ ۹۸

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 358